Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

CPL 61

روزنامہ

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

سوموار 10 جولائی 2000ء - 7 ربیع الثانی 1421 ہجری - 10 وفا 1379 ہش۔ جلد 50-85 نمبر 154

ادائیگی حقوق

حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

الظُّلمُ ظُلُماتٌ یومَ القیامۃِ

ظلم قیامت کے دن کئی قسم کی تاریکیاں بن کر سامنے آئے گا

(صحیح بخاری کتاب المظالم باب الظلم ظلمات)

❄ ❄ ❄ ❄ ❄ ❄ ❄ ❄ ❄ ❄ ❄ ❄ ❄ ❄ ❄ ❄ ❄ ❄ ❄

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

شریعت کے دو ہی بڑے حصے اور پہلو ہیں جن کی حفاظت انسان کو ضروری ہے۔ ایک حق اللہ' دوسرے حق العباد۔ حق اللہ تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی محبت' اس کی اطاعت' عبادت' توحید' ذات اور صفات میں کسی دوسری ہستی کو شریک نہ کرنا۔ اور حق العباد یہ ہے کہ اپنے بھائیوں سے تکبر' خیانت اور ظلم کسی نوع کا نہ کیا جاوے۔ گویا اخلاقی حصہ میں کسی قسم کا فتور نہ ہو۔ سننے میں تو یہ دو ہی فقرے ہیں' لیکن عمل کرنے میں بہت ہی مشکل ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا بڑا ہی فضل انسان پر ہو تو وہ ان دونوں پہلوؤں پر قائم ہو سکتا ہے۔ کسی میں قوتِ غضبی بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ جب وہ جوش مارتی ہے تو نہ اس کا دل پاک رہ سکتا ہے اور نہ زبان۔ دل سے اپنے بھائی کے خلاف ناپاک منصوبے کرتا ہے اور زبان سے گالی دیتا ہے۔ اور پھر کینہ پیدا کرتا ہے۔ کسی میں قوت شہوت غالب ہوتی ہے اور وہ اس میں گرفتار ہو کر حدود اللہ کو توڑتا ہے۔ غرض جب تک انسان کی اخلاقی حالت بالکل درست نہ ہو وہ کامل ایمان جو منعم علیہ گروہ میں داخل کرتا ہے اور جس کے ذریعہ سچی معرفت کا نور پیدا ہوتا ہے اس میں داخل نہیں ہو سکتا۔ پس دن رات یہی کوشش ہونی چاہئے کہ بعد اس کے جو انسان سچا مؤحد ہو اپنے اخلاق کو درست کرے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 214)

داخلہ جامعہ احمدیہ

سال 2000ء

○ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تحریک کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کی روشنی میں تحریر ہے کہ:۔

1- امیدوار کے لئے فرسٹ ڈویژن میٹرک ہونا ضروری ہے۔ تاہم فرسٹ ڈویژن سے کم نمبر لینے والوں کے لئے ایک ماہ کا کورس مقرر کیا جائے گا۔ جس کے بعد امتحان ہو گا۔ اور Apptitude Test ہو گا۔ اس میں کامیابی کی بناء پر امیدواروں کا داخلہ کنفرم ہو گا۔ تھرڈ ڈویژن حاصل کرنے والے درخواست نہ دیں۔

2- امیدوار انٹرویو بورڈ کے تحریری اور زبانی امتحان میں پاس ہو۔

3- قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔

4- مقامی امیر کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔

5- میٹرک پاس امیدوار کی عمر کی حد 17 سال اور ایف اے / ایف ایس سی پاس کے لئے 19 سال ہو گی۔

6- امیدوار کے تفصیلی طبی معائنہ کی رپورٹ تسلی بخش ہو۔ (تفصیلی طبی معائنہ انٹرویو کے بعد فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہو گا۔)

امراء و صدر صاحبان مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ از راہ مہربانی آپ اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں۔ اس سلسلہ میں خطبات جمعہ اور دیگر ذرائع سے جماعت کے ذہین۔ ہونہار۔ خدمت دین کا شوق رکھنے والے مخلص نوجوانوں میں وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تحریک فرمائیں اور اپنے حلقہ سے زیادہ سے زیادہ طلباء کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے بھجوانے کی کوشش فرمائیں اور اپنی مساعی سے دفتر ہذا کو بھی مطلع فرمائیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ

اللہ تعالیٰ ہم سب کو احسن رنگ میں مقبول خدمت سلسلہ کی توفیق بخشے۔ آمین

نوٹ:۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو مورخہ 19- اگست 2000ء بروز ہفتہ بوقت 7 بجے صبح ہو گا۔

باقی صفحہ 2 پر

آزاد کشمیر کے سرحدی علاقے میں جماعت احمدیہ کی خدمت خلق

68 گھرانوں کے سَوا چار سو افراد کو آٹا مہیا کر دیا گیا

آزاد کشمیر کے سرحدی علاقوں میں فائرنگ کی زد میں آنے والے لوگ دوہری مشکلات کا شکار ہیں۔ ایک تو دن رات کے کسی بھی لمحے میں فائرنگ شروع ہو جاتی ہے اور دوسرے یہ کہ یہ علاقے بھی خشک سالی کا شکار ہیں۔ چشمے اور نالے بالکل خشک ہو گئے ہیں۔ اس وجہ سے پینے کے پانی کی بہت قلت ہے دور دراز سے پانی بھر کر لانا پڑتا ہے۔ اس کی وجہ سے گندم کی فصل قریباً تباہ ہو گئی ہے۔ ایک تو فائرنگ کی وجہ سے معمول کا کاروبار زندگی جاری نہیں رکھا جا سکتا اور لوگ صرف منہ اندھیرے کے اوقات میں گھروں سے نکل کر کھیتی باڑی کا کام کرتے ہیں۔ دن کے وقت میں گھروں سے نکل کر چلنا پھرنا خطرناک ہے۔ اس علاقے میں احمدی جماعتیں بھی موجود ہیں۔ ان افراد کے دکھوں کا احساس کرتے ہوئے جماعت احمدیہ نے 68 گھرانوں کو 3 سے چھ ماہ تک کے لئے آٹا فراہم کر دیا ہے ان میں 29 احمدی گھرانے ہیں جبکہ 39 غیر احمدی گھرانے ہیں۔ یعنی غیر احمدی گھرانوں کی تعداد احمدیوں سے زیادہ ہے۔ ان گھرانوں میں 181 افراد احمدی ہیں جبکہ 243 غیر احمدی ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ حالات کو پر سکون کر دے تاکہ یہ لوگ مصائب سے بچ کر امن کی زندگی گزار سکیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرتبہ حافظ عبدالحلیم صاحب

اردو کلاس کی باتیں نمبر105

کلاس نمبر222

حافظ

فرمایا جو قرآن کریم حفظ کرے اسے حافظ کہتے ہیں۔ نابیناؤں کو بھی حافظ کہتے ہیں۔ کیوں کہتے ہیں؟ اس لئے کہ اکثر نابینا قرآن کریم کے حافظ ہوتے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں اور کچھ کر ہی نہیں سکتے چلو قرآن حفظ کر لیتے ہیں۔ تو اکثر اندھے حافظ قرآن ہوتے ہیں۔ مگر رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں آنکھوں والے حفظ کیا کرتے تھے۔ ابھی بھی کرتے ہیں مگر تھوڑے، اندھے زیادہ کرتے ہیں۔ اس لئے اندھوں کا نام حافظ بن گیا۔

دجال

دجال کو کانا دجال کہتے ہیں۔ دجال کی دائیں آنکھ نہیں ہوگی۔ اور بائیں آنکھ بہت بڑی اور بڑی روشن اور وہ اتنا تیز دیکھے گی کہ وہ زمین کے اندر بھی خزانے دیکھ لے گا۔ اور اس کو تیل کے چشمے نظر آنے لگیں مختلف قسم کی معدنیات، مختلف قسم کے میٹلز جو زمین کے اندر دفن ہوتے ہیں لوہا، چاندی، سونا، ہیرے جواہر ان کو معدن کہتے ہیں معدن کی جمع معدنیات ہے۔

مطلب یہ تھا رسول اللہ ﷺ کا کہ جو قوم سائنس میں ترقی کر جائے کہ وہ زمین کے اندر کی چیزیں بھی معلوم کر لے۔ اس کی ایک آنکھ، دنیا دیکھنے کی آنکھ روشن ہے۔ اور مذہب کی آنکھ خالی۔ دائیں آنکھ سے مراد مذہب کی آنکھ۔ اس کو خدا ایک نہیں دکھائی دیتا تین دکھائی دیتے ہیں۔ تو یہ مراد تھی کانے دجال سے۔

رسول اللہ ﷺ نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ آخری زمانے میں ایک شخص ہوگا جو بہت اونچا اور بہت بڑا ہوگا۔ اتنا کہ اس کا سر بادلوں سے بھی اونچا ہوگا۔ اردو میں ہم دیو کہتے ہیں Giant مگر ایسا Giant کہ سب دنیا کی کہانیوں میں اتنا بڑا Giant نہیں بتایا۔ اور اس کا نقشہ کھینچا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے دجال کی باتیں بیان کی ہیں کہ کیسا ہوگا۔

دجال کا گدھا

اس کی سواری بھی ایک گدھا ہوگا۔ اس گدھے کا سر پتہ ہے کتنا چوڑا ہوگا اس کے دو کانوں کے درمیان 10 فٹ کا فاصلہ ہوگا۔ جس طرح ہوائی جہاز ہوتا ہے نا اس کے دو پروں کے درمیان سو فٹ یا اس سے زیادہ فاصلہ ہوتا ہے۔ اتنا بڑا گدھا اگر پٹھے کھائے گا تو سارا ملک اجاڑ دے گا۔

وہ دجال کا گدھا آگ کھائے گا۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں وہ گدھا آگ کھائے گا۔ آگ کھائے گا تو کیا اکیلا دجال اس پر بیٹھے گا؟ نہیں آپ فرماتے ہیں اس کے پیٹ کے پہلو میں اس طرف بھی اور اس طرف بھی کھڑکی لگی ہوگی۔ اور لوگ اس کے اندر جا کے بیٹھیں گے۔ اور اندر روشنی ہوگی اور آؤٹ سائیڈ سیٹیں ہوں گی۔ اور آگ ان کو کچھ نہیں کہے گی جس کا مطلب یہ ہے کہ آگ کا کمپارٹمنٹ الگ ہے اور بیٹھنے کا کمپارٹمنٹ الگ ہے۔ اس کی رفتار کیا ہوگی؟

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں وہ مہینوں کا سفر گھنٹوں میں کرے گا۔ اور خشکی پر وہ بہت تیز دوڑے گا اور جب دوڑے گا تو چلنے سے پہلے آواز دے گا۔ کہ میں چلنے لگا ہوں۔ میں برمنگھم کے لئے روانہ ہونے والا ہوں۔ میں فلاں جگہ کے لئے فلاں جگہ کے لئے روانہ ہونے لگا ہوں۔ یہ آوازیں دے گا۔ جس نے بیٹھنا ہے آ جائے اور آ کے بیٹھ جائے گدھا بولے گا۔ اور جب لوگ بیٹھ جائیں گے تو وہ چل پڑے گا۔ اور پھر اگلی منزل پہ کھڑا ہو جائے گا کہ جس نے اترنا ہے اتر جائے۔ پھر آواز دے گا کہ میں چلنے والا ہوں جس نے آنا ہے آ کے بیٹھ جائے پھر وہ بیٹھ جائیں گے اور پھر وہ چل پڑے گا۔ فرمایا:۔ یہ ہے دجال کا گدھا۔

اور اس کے علاوہ وہ اڑ بھی سکے گا۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں دجال کا گدھا اڑ بھی سکے گا مشرق سے اٹھے گا مغرب میں لینڈ کرے گا۔ لاہور سے اٹھے گا لندن میں لینڈ کرے گا۔ لندن سے اٹھے گا نیویارک میں لینڈ کرے گا۔ اور اس کے اندر بھی بیٹھنے کی جگہیں ہوں گی اور وہ بھی چلنے سے پہلے آواز دیا کرے گا۔ کہ جس نے آنا ہے بیٹھ جائے میں چلنے لگا ہوں۔ اور زمین پر بھی دوڑے گا۔ اور آسمان پر بھی اڑے گا۔ سمندر میں چلے گا کہ نہیں؟ سمندر میں بھی وہ چلے گا۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں وہ گدھا سمندر میں بھی چلے گا اور ڈوبے گا نہیں۔ اس کے گھٹنوں گھٹنوں پانی آئے گا اور اتنا بڑا ہو جائے گا سمندر میں چلتے چلتے کہ اس کے اوپر گندم وغیرہ اور اسی قسم کی دوسری چیزیں جن کو اجناس کہتے ہیں۔ خوراک کی چیزیں ان کے پہاڑ لدے ہوئے ہوں گے اتنا بوجھ اٹھائے گا کہ گویا گندم چاول اور مکئی ان کے پہاڑ اس کے اوپر لد جائیں گے اور وہ ڈوبے گا نہیں۔ اور کس طرف چلے گا؟ اپنے مالک دجال کی طرف سے وہ غریب ملکوں کے لئے تحفہ لے کر جائے گا۔ اور یہ گندم اور مکئی اور ان چیزوں کے پہاڑ کے پہاڑ وہ ان کو پہنچائے گا جو غریب ملک بھوکے مرتے ہیں ان کی ایڈ کے لئے۔ ان کو خوب ایڈ بھیجے گا اور جو غریب ملک اس کے مخالف ہوں گے ان کو بھوکا مرنے دے گا۔

فرمایا:۔ اب پہچان لیا کہ وہ گدھا کیا ہے؟ وہ گدھا ریل گاڑی ہے وہ گدھا ہوائی جہاز ہے وہ گدھا سمندری جہاز ہے۔ یہ تینوں چیزیں آگ کھاتی ہیں گدھا تو پٹھے کھاتا ہے چارہ کھاتا ہے۔ گھاس کھاتا ہے۔ دانے کھاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں نہیں وہ گدھا جو میں بتا رہا ہوں جو دجال کا گدھا ہے وہ آگ پر چلے گا Fire Power یہ جو ریل گاڑی ہے یہ آگ پہ چلتی ہے یا پٹھے کھا کے چلتی ہے؟ آگ پہ چلتی ہے۔ ہوائی جہاز آگ پہ چلتا ہے یا روٹی کھا کے چلتا ہے؟ آگ۔ سمندری جہاز؟ آگ۔

اس پیشگوئی کا مطلب یہ تھا کہ وہ قوم۔ (ایک شخص سے مراد بعض دفعہ خواب میں قوم ہوتی ہے بہت بڑی قوم) ایک اتنی بڑی قوم دنیا میں نکلے گی کہ ساری دنیا اس کا مقابلہ نہیں کر سکے گی۔ گویا ایک جن ہے بہت اونچا۔ کوئی اس کو ہرا نہیں سکتا۔ اور اس کی نشانی یہ ہے کہ اس کا گدھا یہ ہوگا۔ جس کو گدھا سمجھ آ جائے اس کو سوار کا بھی پتہ چل جائے گا کہ کون اس کا مالک ہے۔ یہ ساری ایجادیں کس نے کی تھیں پٹھانوں نے؟ شاہوں نے؟ نہ مغلوں نے نہ شاہوں نے نہ کسی اور ذات کے آدمی نے نہ مشرقیوں نے کسی نے نہیں کیں۔ نہ عربوں نے کیں نہ ایرانیوں نے کیں۔ یہ ساری چیزیں عیسائی قوموں نے جو مغربی ممالک کی قومیں ہیں انہوں نے ایجاد کی ہیں۔ یہ ساری ایجادیں ساری سواریاں ریل گاڑی اور ہوائی جہاز، سمندری جہاز کس نے ایجاد کئے؟ مغربی قوموں نے جو عیسائی ہیں۔ انہوں نے یہ چیزیں بنائی ہیں ان کا گدھا ہے یہ۔ تو دجال کون ہوا؟ مغربی عیسائی قومیں کانی کیوں ہوئیں؟ اس لئے کہ بائیں آنکھ ان کی دنیا کی آنکھ بہت روشن ہے۔ اتنی عظیم الشان چیزیں ایجاد کرتے ہیں کہ آدمی حیران رہ جاتا ہے اور مذہب پھر بھی سچا نہ ہوا۔ خدا کا بیٹا بنا لیا۔

شہر کے سارے راستوں سے جُدا
قدم اٹھتے تھے سُوئے کُوئے حبیب

کان میں گھولتی تھی رس کیسا
کتنی شیریں تھی گفتگوئے حبیب

آج تک ہے مشامِ جاں میں بسی
چمن آثارِ مشکبوئے حبیب

لعل و گوہر کا ہار، ہار گیا
حسن کی جیت تھا گلوئے حبیب

آنسوؤں سے کہو کہ بہتے رہیں
آبجُو ہے یہ آبجُوئے حبیب

خود کو رسوا نہ کر کہ ہے ناہیدؔ
آبرو تیری آبروئے حبیب

عبدالمنان ناہیدؔ

بقیہ صفحہ 1

امیدواران قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت اور سلسلہ کی کتب کا مطالعہ کرتے رہیں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ امیدوار کی درخواست اور نتیجہ امتحان میٹرک کی اطلاع ملنے پر انٹرویو کے لئے تفصیلی چٹھی بذریعہ ڈاک بھجوائی جائے گی۔ درخواست میں نام، ولدیت تاریخ پیدائش۔ عمر۔ تعلیم۔ امتحان میں حاصل کردہ نمبر اور مکمل پتہ درج کریں۔

درخواست مقامی امیر/صدر صاحب کی وساطت سے ارسال کریں۔

(وکیل الدیوان)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرتبہ: فرید احمد ناصر صاحب

متکبر خدا کے تخت پر بیٹھنا چاہتا ہے اس قبیح خصلت سے ہمیشہ پناہ مانگو

تکبر کے بارے میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات

تکبر بڑا گناہ ہے

آدم میں تکبر نہ تھا اس لئے خدا تعالیٰ کے حضور اپنے گناہ کا اقرار کیا اور اس کا گناہ بخشا گیا۔ اسی سے انسان کے واسطے توبہ کے ساتھ گناہوں کے بخشے جانے کی امید ہے۔ لیکن شیطان نے تکبر کیا اور وہ ملعون ہوا جو چیز کہ انسان میں نہیں، متکبر آدمی خواہ مخواہ اپنے لئے اس چیز کے دعوے کے واسطے تیار ہو جاتا ہے۔ انبیاء میں بہت سے ہنر ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک ہنر سلب خودی کا ہوتا ہے۔ ان میں خودی نہیں رہتی۔ وہ اپنے نفس پر ایک موت وارد کر لیتے ہیں کبریائی خدا کے واسطے ہے۔ جو لوگ تکبر نہیں کرتے اور انکساری سے کام لیتے ہیں وہ ضائع نہیں ہوتے۔

(ملفوظات جلد 5 ص 216)

فروتنی کرنے والا خدا کا محبوب ہوتا ہے

متکبر خدا تعالیٰ کے تخت پر بیٹھنا چاہتا ہے پس اس قبیح خصلت سے ہمیشہ پناہ مانگو۔ خدا تعالیٰ کے تمام وعدے بھی خواہ تمہارے ساتھ ہوں مگر تم جب بھی فروتنی کرو۔ کیونکہ فروتنی کرنے والا ہی خدا تعالیٰ کا محبوب ہوتا ہے۔ دیکھو ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کامیابیاں اگرچہ ایسی تھیں کہ تمام انبیائے سابقین میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔ مگر آپ کو خدا تعالیٰ نے جیسی جیسی کامیابیاں عطا کیں آپ اتنی ہی فروتنی اختیار کرتے گئے۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک شخص آپ کے حضور پکڑ کر لایا گیا۔ آپ نے دیکھا تو وہ بہت کانپتا تھا اور خوف کھاتا تھا مگر جب وہ قریب آیا تو آپ نے نہایت نرمی اور لطف سے دریافت فرمایا کہ تم ایسے ڈرتے کیوں ہو؟ آخر میں بھی تمہاری طرح ایک انسان ہی ہوں اور ایک بڑھیا کا فرزند ہوں۔

(ملفوظات جلد 5 ص 548)

تکبر انسان کو شیطان بنا دیتا ہے

ایسے لوگ ہیں جو انبیاء علیہم السلام سے حالانکہ کروڑوں حصہ نیچے کے درجہ میں ہوتے ہیں جو دو دن نماز پڑھ کر تکبر کرنے لگتے ہیں اور ایسا ہی روزہ اور حج سے بجائے تزکیہ کے ان میں تکبر اور نمود پیدا ہوتی ہے۔ یاد رکھو تکبر شیطان سے آیا ہے اور شیطان بنا دیتا ہے۔ جب تک انسان اس سے دور نہ ہو۔ یہ قبول حق اور فیضان الوہیت کی راہ میں روک ہو جاتا ہے کسی طرح سے بھی تکبر نہیں کرنا چاہئے نہ علم کے لحاظ سے نہ دولت کے لحاظ سے نہ وجاہت کے لحاظ سے نہ ذات اور خاندان اور حسب نسب کی وجہ سے۔ کیونکہ زیادہ تر انہی باتوں سے یہ تکبر پیدا ہوتا ہے اور جب تک انسان ان گھمنڈوں سے اپنے آپ کو پاک صاف نہ کرے گا۔ اس وقت تک وہ خدا تعالیٰ کے نزدیک برگزیدہ نہیں ہو سکتا اور وہ معرفت جو جذبات کے مواد ردّیہ کو جلا دیتی ہے اس کو عطا نہیں ہوتی، کیونکہ یہ شیطان کا حصہ ہے اس کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا۔ شیطان نے بھی تکبر کیا تھا اور آدم سے اپنے آپ کو بہتر سمجھا اور کہہ دیا (میں اس سے بہتر ہوں) (الاعراف:13) اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ یہ خدا تعالیٰ کے حضور سے مردود ہو گیا اور آدم لغزش پر (چونکہ اسے معرفت دی گئی تھی) اپنی کمزوری کا اعتراف کرنے لگا۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل کا وارث ہوا۔ وہ جانتے تھے کہ خدا تعالیٰ کے فضل کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا اس لئے دعا کی (-) (الاعراف:24) یہی وہ سِر ہے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کہا گیا کہ اے نیک استاد۔ تو انہوں نے کہا کہ تو مجھے نیک کیوں کہتا ہے۔ اس پر آجکل کے نادان عیسائی تو یہ کہتے ہیں کہ ان کا مطلب اس فقرہ سے یہ تھا کہ تو مجھے خدا کیوں نہیں کہتا، حالانکہ حضرت مسیح نے بہت ہی لطیف بات کہی تھی جو انبیاء علیہم السلام کی فطرت کا خاصہ ہے۔ وہ جانتے تھے کہ حقیقی نیکی تو خدا تعالیٰ ہی سے آتی ہے وہی اس کا چشمہ ہے اور وہیں سے وہ اترتی ہے وہ جس کو چاہے عطا کرے اور جب چاہے سلب کر لے۔ مگر ان نادانوں نے ایک عمدہ اور قابل قدر بات کو معیوب بنا دیا اور حضرت عیسیٰؑ کو متکبر ثابت کیا، حالانکہ وہ ایک منکسر المزاج انسان تھے۔

پاک ہونے کا طریق

پس میرے نزدیک پاک ہونے کا یہ عمدہ طریق ہے اور ممکن نہیں کہ اس سے بہتر کوئی اور طریق مل سکے کہ انسان کسی قسم کا تکبر اور فخر نہ کرے نہ علمی، نہ خاندانی، نہ مالی۔ جب خدا تعالیٰ کسی کو آنکھ عطا کرتا ہے تو وہ دیکھ لیتا ہے کہ ہر ایک روشنی جو ان ظلمتوں سے نجات دے سکتی ہے وہ آسمان سے ہی آتی ہے اور انسان ہر وقت آسمانی روشنی کا محتاج ہے۔ آنکھ بھی دیکھ نہیں سکتی جب تک سورج کی روشنی جو آسمان سے آتی ہے نہ آئے۔ اسی طرح باطنی روشنی جو ہر ایک قسم کی ظلمت کو دور کرتی ہے اور اس کی بجائے تقویٰ اور طہارت کا نور پیدا کرتی ہے آسمان ہی سے آتی ہے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ انسان کا تقویٰ، ایمان، عبادت، طہارت سب کچھ آسمان سے آتا ہے۔ اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہے وہ چاہے تو اس کو قائم رکھے اور چاہے تو دور کر دے۔

پس سچی معرفت اسی کا نام ہے کہ انسان اپنے نفس کو مسلوب اور لاشی محض سمجھے اور آستانہ الوہیت پر گر کر انکسار اور عجز کے ساتھ خدا تعالیٰ کے فضل کو طلب کرے۔ اور اس نور معرفت کو مانگے جو جذبات نفس کو جلا دیتا ہے اور اندر ایک روشنی اور نیکیوں کے لئے قوت اور حرارت پیدا کرتا ہے۔ پھر اگر اس کے فضل سے اس کو حصہ مل جاوے اور کسی وقت کسی قسم کا بسط اور شرح صدر حاصل ہو جاوے تو اس پر تکبر اور ناز نہ کرے بلکہ اس کی فروتنی اور انکسار میں اور بھی ترقی ہو۔ کیونکہ جس قدر وہ اپنے آپ کو لاشی سمجھے گا اسی قدر کیفیات اور انوار خدا تعالیٰ سے اتریں گے جو اس کو روشنی اور قوت پہنچائیں گے۔ اگر انسان یہ عقیدہ رکھے گا تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی اخلاقی حالت عمدہ ہو جائے گی۔ دنیا میں اپنے آپ کو کچھ سمجھنا بھی تکبر ہے اور یہی حالت بنا دیتا ہے۔ پھر انسان کی یہ حالت ہو جاتی ہے کہ دوسرے پر لعنت کرتا ہے اور اسے حقیر سمجھتا ہے۔

(ملفوظات جلد 4 ص 212، 213)

خاندانی تفاخر

بعض نادان ایسے بھی ہیں جو ذاتوں کی طرف جاتے ہیں اور اپنی ذات پر بڑا تکبر اور ناز کرتے ہیں۔ بنی اسرائیل کی ذات کیا کم تھی جن میں اور رسول آئے تھے۔ لیکن کیا ان کی اس اعلیٰ ذات کا کوئی لحاظ خدا تعالیٰ کے حضور رہا۔ جب اس کی حالت بدل گئی۔ ابھی میں نے کہا ہے کہ ان کا نام سؤر اور بندر رکھا گیا اور اسے اس طرح پر انسانیت کے دائرہ سے خارج کر دیا۔ میں نے دیکھا ہے کہ بہت لوگوں کو یہ مرض لگا ہوا ہے (-) وہ دوسروں کو حقیر سمجھتے ہیں اور اپنی ذات پر ناز کرتے ہیں۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے لئے ذات کچھ بھی چیز نہیں ہے اور اسے ذرا بھی تعلق نہیں ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جو سید ولد آدم اور افضل الانبیاء ہیں۔ انہوں نے اپنی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے صاف طور پر فرمایا کہ اے فاطمہ تو اس رشتہ پر بھروسہ نہ کرنا کہ میں پیغمبر زادی ہوں۔ قیامت کو یہ ہرگز نہیں پوچھا جاوے گا کہ تیرا باپ کون ہے۔ وہاں تو اعمال کام آئیں گے۔ میں یقیناً جانتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے قرب سے زیادہ دور پھینکنے والی اور حقیقی نیکی کی طرف آنے سے روکنے والی بڑی بات یہی ذات کا گھمنڈ ہے کیونکہ اس سے تکبر پیدا ہوتا ہے اور تکبر ایسی شے ہے کہ وہ محروم کر دیتا ہے۔ علاوہ ازیں وہ اپنا سارا اسارا اپنی غلط فہمی سے اپنی ذات پر سمجھتا ہے کہ میں گیلانی ہوں یا فلاں سید ہوں، حالانکہ وہ نہیں سمجھتا کہ یہ چیزیں وہاں کام نہیں آئیں گی۔ ذات اور قوم کی بات تو مرنے کے ساتھ ہی الگ ہو جاتی ہے۔ مرنے کے بعد اس کا کوئی تعلق باقی رہتا ہی نہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں یہ فرماتا ہے (-) (الزلزال:9) کوئی برا عمل کرے خواہ کتنا ہی کیوں نہ کرے اس کی پاداش اس کو ملے گی۔ یہاں کوئی تخصیص ذات اور قوم کی نہیں اور پھر دوسری جگہ فرمایا (-) (الحجرات:14) اللہ تعالیٰ کے نزدیک مکرم وہی ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔

پس ذاتوں پر ناز اور گھمنڈ نہ کرو کہ یہ نیکی کے لئے روک کا باعث ہو جاتا ہے۔ ہاں ضروری یہ ہے کہ نیکی اور تقویٰ میں ترقی کرو۔ خدا تعالیٰ کے فضل اور برکات اسی راہ سے آتے ہیں۔

(ملفوظات جلد 4 ص 145، 146)

تکبر کی قسمیں

تکبر کئی قسم کا ہوتا ہے کبھی یہ آنکھ سے نکلتا ہے جبکہ دوسرے کو گھور کر دیکھتا ہے تو اس کے یہی معنے ہوتے ہیں کہ دوسرے کو حقیر سمجھتا ہے اور اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے۔ کبھی زبان سے نکلتا ہے اور کبھی اس کا اظہار سر سے ہوتا ہے اور کبھی ہاتھ اور پاؤں سے بھی ثابت ہوتا ہے۔ غرضیکہ تکبر کے کئی چشمے ہیں اور مومن کو چاہئے کہ ان تمام چشموں سے بچتا رہے اور اس کا کوئی عضو ایسا نہ ہو جس سے تکبر کی بو آوے اور وہ تکبر ظاہر کرنے والا ہو۔

صوفی کہتے ہیں کہ انسان کے اندر اخلاق رذیلہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے بہت سے جن ہیں اور جب یہ نکلنے لگتے ہیں تو نکلتے رہتے ہیں مگر سب سے آخری جن تکبر کا ہوتا ہے جو اس میں رہتا ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل اور انسان کے سچے مجاہدہ اور دعاؤں سے نکلتا ہے۔

بہت سے آدمی اپنے آپ کو خاکسار سمجھتے ہیں لیکن ان میں بھی کسی نہ کسی نوع کا تکبر ہوتا ہے۔ اس لئے تکبر کی باریک در باریک قسموں سے بچنا چاہئے۔ بعض وقت یہ تکبر دولت سے پیدا ہوتا ہے۔ دولت مند متکبر دوسروں کو کنگال سمجھتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ کون ہے جو میرا مقابلہ کرے۔ بعض اوقات خاندان اور ذات کا تکبر ہوتا ہے سمجھتا ہے کہ میری ذات بڑی ہے اور یہ چھوٹی ذات کا ہے۔ ایک عورت سیدانی تھی۔ اسے پیاس لگی۔ وہ دوسرے کے گھر میں جا کر کہنے لگی کہ امتی تُو پانی تو پلا مگر پیالہ کو دھو لینا کیونکہ تم امتی ہو اور میں سیدانی اور آل رسول ہوں۔

بعض وقت تکبر علم سے بھی پیدا ہوتا ہے۔ ایک شخص غلط بولتا ہے تو یہ جھٹ اس کا عیب پکڑتا ہے اور شور مچاتا ہے کہ اس کو تو ایک لفظ بھی صحیح بولنا نہیں آتا۔ غرض مختلف قسمیں تکبر کی ہوتی ہیں اور یہ سب کی سب انسان کو نیکیوں سے محروم کر دیتی ہیں اور لوگوں کو نفع پہنچانے سے روک دیتی ہیں۔ ان سب سے بچنا چاہئے۔

(ملفوظات جلد 3 ص 613، 614)

تکبر کا نتیجہ محرومی

یاد رکھو کہ یہ تکبر صرف شیطان ہی میں نہیں ہے بلکہ بہت ہیں جو اپنے غریب بھائیوں پر تکبر کرتے ہیں اور اس طرح پر بہت سی نیکیوں سے محروم رہ جاتے ہیں اور یہ تکبر کئی طرح پر ہوتا ہے کبھی دولت کے سبب سے، کبھی علم کے سبب سے کبھی حسن کے سبب سے اور کبھی نسب کے سبب سے، غرض مختلف صورتوں سے تکبر کرتے ہیں اور اس کا نتیجہ وہی محرومی ہے اور اسی طرح پر بہت سے برے خلق ہوتے ہیں جن کا انسان کو کوئی علم نہیں ہوتا اس لئے کہ وہ کبھی ان پر غور نہیں کرتا اور نہ فکر کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد 3 ص 609)

رضائے الٰہی کے حصول کا طریق

قرآن شریف کی ایسی تاثیر ہے کہ اگر پہاڑ پر وہ اترتا، تو پہاڑ خوف خدا سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا اور زمین کے ساتھ مل جاتا۔ جب جمادات پر اس کی ایسی تاثیر ہے تو بڑے ہی بیوقوف وہ لوگ ہیں جو اس کی تاثیر سے فائدہ نہیں اٹھاتے اور دوسرے اس کے معنی یہ ہیں کہ کوئی شخص محبت الٰہی اور رضائے الٰہی کو حاصل نہیں کر سکتا۔ جب تک دو صفتیں اس میں پیدا نہ ہو جائیں۔ اول تکبر کو توڑنا جس طرح کہ کھڑا ہوا پہاڑ جس نے سر اونچا کیا ہوا ہوتا ہے گر کر زمین سے ہموار ہو جائے۔ اسی طرح انسان کو چاہئے کہ تمام تکبر اور بڑائی کے خیالات کو دور کرے۔ عاجزی اور خاکساری کو اختیار کرے اور دوسرا یہ ہے کہ پہلے تمام تعلقات اس کے ٹوٹ جائیں جیسا کہ پہاڑ گر کر متصدعًا ہو جاتا ہے۔ اینٹ سے اینٹ جدا ہو جاتی ہے۔ ایسا ہی اس کے پہلے تعلقات جو موجب گندگی اور الٰہی نارضامندی تھے وہ سب تعلقات ٹوٹ جائیں اور اب اس کی ملاقاتیں اور دوستیاں اور محبتیں اور عداوتیں صرف اللہ تعالیٰ کے لئے رہ جائیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 510، 511)

کبر اور نخوت

امراء کو کبر اور نخوت لگے رہتے ہیں جو کہ ان کے عملوں کو کھاتے رہتے ہیں۔ اس لئے بعض غریب آدمی جن کو اس قسم کے خیالات نہیں ہوتے وہ سبقت لے جاتے ہیں۔

غرضیکہ ریاء وغیرہ کی مثال ایک چوہے کی ہے جو کہ اندر ہی اندر اعمال کو کھاتا رہتا ہے۔ خدا تعالیٰ بڑا کریم ہے لیکن اس کی طرف آنے کے لئے عجز ضروری ہے۔ جس قدر انانیت اور بڑائی کا خیال اس کے اندر ہوگا خواہ وہ علم کے لحاظ سے ہو، خواہ ریاست کے لحاظ سے۔ خواہ مال کے لحاظ سے، خواہ خاندان اور حسب نسب کے لحاظ سے، تو اسی قدر پیچھے رہ جاوے گا۔ اسی لئے بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ سادات میں سے اولیاء کم ہوئے ہیں، کیونکہ خاندانی تکبر کا خیال ان میں پیدا ہو جاتا ہے۔ قرون اولیٰ کے بعد جب یہ خیال پیدا ہوا تو یہ لوگ رہ گئے۔

اس قسم کے حجاب انسان کو بے نصیب اور محروم کر دیتے ہیں۔ بہت ہی کم ہیں جو ان سے نجات پاتے ہیں۔ امارت اور دولت بھی ایک حجاب ہوتا ہے۔ امیر آدمی کو کوئی غریب سے غریب اور ادنیٰ آدمی السلام علیکم کہے تو اسے مخاطب کرنا اور وعلیکم السلام کہنا اس کو عار معلوم ہوتا ہے اور خیال گزرتا ہے کہ یہ حقیر اور ذلیل آدمی کب اس قابل ہوتا ہے کہ ہمیں مخاطب کرے۔ اسی لئے حدیث میں آیا ہے کہ غریب امیروں سے پانصد سال پیشتر جنت میں جاویں گے۔ ہمیں معلوم نہیں کہ اس حدیث کے معانی کیا ہیں، لیکن ہم ان الفاظ پر ایمان لاتے ہیں۔ اس کا ایک باعث یہ بھی ہے کہ غریبوں کا تزکیہ نفس قضاء وقدر نے خود ہی کیا ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 88)

خاکساری

لوگوں کو حضور سے گفتگو کرنے میں کمال آزادی تھی اور ہر شخص بلا روک ٹوک حضرت مسیح موعود سے بات چیت کر سکتا تھا۔ اس بارے میں حضور نے فرمایا:

"میرا یہ مسلک نہیں کہ میں ایسا تند خو اور بھیانک بن کر بیٹھوں کہ لوگ مجھ سے ایسے ڈریں، جیسے درندہ سے ڈرتے ہیں اور میں بت بننے سے سخت نفرت رکھتا ہوں۔ میں تو بت پرستی کو رد کرنے آیا ہوں نہ یہ کہ میں خود بت بنوں اور لوگ میری پوجا کریں۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ میں اپنے نفس کو دوسروں پر ذرا بھی ترجیح نہیں دیتا۔ میرے نزدیک متکبر سے زیادہ کوئی بت پرست اور خبیث نہیں۔ متکبر کسی خدا کی پرستش نہیں کرتا، بلکہ وہ اپنی پرستش کرتا ہے۔"

(ملفوظات جلد اول ص 310)

تکبر کے خلاف آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اعلیٰ نمونہ

تکبر بہت خطرناک بیماری ہے جس انسان میں یہ پیدا ہو جاوے اس کے لئے روحانی موت ہے۔ میں یقیناً جانتا ہوں کہ یہ بیماری قتل سے بھی بڑھ کر ہے۔ متکبر شیطان کا بھائی ہو جاتا ہے اس لئے کہ تکبر ہی نے شیطان کو ذلیل وخوار کیا۔ اس لئے مومن کی یہ شرط ہے کہ اس میں تکبر نہ ہو بلکہ انکسار، عاجزی، فروتنی اس میں پائی جائے اور یہ خدا تعالیٰ کے ماموروں کا خاصہ ہوتا ہے ان میں حد درجہ کی فروتنی اور انکسار ہوتا ہے اور سب سے بڑھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں یہ وصف تھا۔ آپؐ کے ایک خادم سے پوچھا گیا کہ تیرے ساتھ آپؐ کا کیا معاملہ ہے۔ اس نے کہا کہ سچ تو یہ ہے کہ مجھ سے زیادہ وہ میری خدمت کرتے ہیں۔ (اللھم صل علٰی محمد وعلٰی ال محمد وبارک وسلم)

(ملفوظات جلد چہارم ص 437، 438)

جماعت احمدیہ کینیا کا
23 واں جلسہ سالانہ

(رپورٹ: خواجہ مظفر احمد صاحب)

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کینیا کا 23 واں جلسہ سالانہ مورخہ 21، 22 اور 23۔ اپریل 2000ء کو نیشنل ہیڈ کوارٹر نیروبی میں منعقد کیا گیا۔ امسال خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کینیا کو وسیع مکانک کے تحت ایک بہت بڑی عمارت جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد کو مدنظر رکھتے ہوئے تعمیر کرنے کی توفیق ملی۔ اس عمارت میں چار بڑے ہال ہیں۔ اس دفعہ جلسہ سالانہ انہی میں سے ایک ہال میں منعقد کیا گیا جبکہ مستورات کے لئے ایک الگ مارکی لگائی گئی۔ اس جلسہ سالانہ میں 175 جماعتوں سے 1100 سے زائد افراد تشریف لائے۔ ان میں سے 700 نومبائعین تھے۔

تنزانیہ سے دس افراد اور یوگنڈا سے امیر صاحب یوگنڈا کی معیت میں 23۔ افراد کا قافلہ جلسہ میں شمولیت کے لئے پہنچا۔ اسی طرح ایتھوپیا سے بھی آٹھ افراد جلسہ میں شامل ہوئے۔

آمد مہمانان جلسہ سالانہ

جلسہ کے آغاز سے تین دن قبل ہی مہمانوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ کینیا کی تمام اطراف سے افراد جماعت بصد شوق اس مبارک جلسہ میں شمولیت کے لئے آئے۔ شیانڈا جہاں مرکزی مربی محترم یاسین ربانی صاحب موجود ہیں، تین بسوں کا قافلہ تین صد افراد کو لے کر ساری رات سفر میں گزار کر نیروبی پہنچے۔ اسی طرح ممباسہ سے ایک بس محترم فیض احمد صاحب اور قادیانی مچاکوس ایریا سے محترم مقصود احمد صاحب دو بسوں کا قافلہ اور اسی روز مابیرا، ایلڈوریٹ، نیانزا ڈسٹرکٹ سے کثیر تعداد میں افراد بسوں اور ریل گاڑی کے ذریعہ نیروبی تشریف لائے۔ اس کے علاوہ جماعتی گاڑیوں اور ذاتی طور پر افراد اپنی اپنی گاڑیوں میں جلسہ کے لئے تشریف لائے۔ بعض بہت دور دراز جماعتوں نے بھی اپنے نمائندے بھجوائے۔

نئی قائم ہونے والی جماعتوں میں بے شمار افراد اس جلسہ میں شامل ہونا چاہتے تھے مگر غربت و افلاس کے باعث شامل نہ ہو سکے۔ کینیا کا شمالی حصہ جو Turkana کا علاقہ کہلاتا ہے اس وقت سخت قحط کا شکار ہے، وہاں سے بھی ایک نمائندہ شامل ہوا۔

جلسہ کے پروگرام

تینوں دن خدا تعالیٰ کے فضل سے باجماعت نماز تہجد ادا کی گئی۔ علاوہ ازیں درسوں کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ دوران جلسہ مندرجہ ذیل موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔

مشرقی افریقہ میں احمدیت کا آغاز، کینیا میں احمدیت کا آغاز، نماز باجماعت کی اہمیت، خلافت احمدیہ، مالی قربانی کی اہمیت، ہمسایہ ممالک میں دعوت الی اللہ اور اس کے خوشکن نتائج، نومبائعین کے تاثرات، آنحضرت ﷺ کے اخلاق حسنہ، صحابہ آنحضرت ﷺ کی قربانیاں،

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نامور مسلم سائنسدان

راجہ برھان احمد طالع صاحب

ابو یوسف یعقوب بن اسحاق الکندی

"فلیسوف عرب" "تاریخ اسلام کا عظیم دانشور"

آج سے گیارہ سو سال قبل الکندی نے لکھا تھا "ہم لوگوں کو یہ زیب نہیں دیتا۔ سچ کو تسلیم کرنے میں شرم محسوس کریں۔ بلکہ اسے تو بلا امتیاز ماخذ شوق سے قبول کرنا چاہئے۔ جو تلاش حق میں سرگرداں ہیں انکے لئے صداقت سے بڑھ کر اور کوئی نعمت نہیں۔ سچ اپنے متلاشی کو کبھی سبک سر نہیں ہونے دیتا اور نہ ہی اسے کم رتبہ بناتا ہے" الکندی نے ٹھیک ہی کہا تھا۔ سچ تو سچ ہی رہتا ہے جہاں سے آشکار ہو۔

(سائنس اور جہان نو۔ محمد عبدالسلام)

قرآن شریف کی ساڑھے سات سو آیتوں میں یعنی اس پاک کتاب کے آٹھویں حصہ میں اس بات کی تاکید کی گئی ہے کہ ایمان لانے والے فطرت کا مشاہدہ کریں، اس پر غور کریں اور اسکے بھید کھولنے کیلئے کوشاں رہیں کہ انہیں عقل اسی لئے دی گئی ہے۔ یہ گویا بنیاد ہے علم و حکمت کی طرف اسلامی تصورات کی اسکے ساتھ دوسری اہم بات یہ ہے جسکی طرف مارس بوکائی نے اپنے مقالہ "بائبل، قرآن اور سائنس" میں اشارہ کیا ہے۔ کہ قرآن کی ایک آیت بھی ایسی نہیں ملی جس میں فطرت کے مظاہر کی ایسی توجیہہ کی گئی ہو جن سے ہماری سائنسی تحقیقات کی نفی لازم آئے۔ تیسری قابل لحاظ بات یہ ہے کہ پوری اسلامی تاریخ اس لحاظ سے کافی روادار رہی ہے کہ اس میں سائنسی تحقیقات کیلئے نہ تو کسی کو سزا دی گئی اور نہ کفر کے فتوے لگائے گئے حالانکہ بدقسمتی سے مذہبی اعتقادات کے میدان میں معاملہ ذرا برعکس ہے۔

دنیائے اسلام میں سائنس کی ترقی کے عروج کا زمانہ قریباً 1000ء کے آس پاس کے زمانہ میں آیا۔ یہ زمانہ تھا جابر بن حیان، ابو عثمان جاحظ، محمد بن موسیٰ الخوارزمی، ابن الہیثم اور الکندی کا۔ یہ ایسے نام ہیں جنکی اہمیت سے کبھی بھی سائنسی دنیا سے تعلق رکھنے والی دنیا انکار نہیں کر سکتی۔ بلاشبہ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ لوگ قدیم و جدید فنی و طبی علوم کے درمیان ایک کڑی تھے۔ اس اہم دور کے اہم نام ابو یوسف یعقوب بن اسحٰق الکندی کی زندگی پر ایک نظر ڈالنے سے اس وقت کے سائنسی حالات کی آگاہی ہوتی ہے۔ یہ وہ دور تھا کہ ہر عالم مختلف علوم پر دسترس رکھتا تھا چنانچہ الکندی بھی فلسفہ، طب، ریاضی اور دیگر کئی علوم کی ماہر نابغۂ روزگار شخصیت تھے۔

پیدائش و تعلیم

اس دور کے دوسرے عظیم سائنسدانوں کی طرح یعقوب الکندی کی سن پیدائش، سن وفات اور جائے پیدائش میں اختلاف ہے۔ عرب محدثین کے مطابق آپ 185ھ (801ء) میں پیدا ہوئے اور 252ھ (866ء) میں وفات پائی۔ اس لحاظ سے انہوں نے 67 ہجری سال کی عمر پائی۔ آپ نے گھر میں تعلیم حاصل کرنے کے علاوہ ابتدائی اور ثانوی تعلیم بصرہ اور بغداد میں پائی جو اس زمانہ میں تعلیم کے بڑے بڑے مراکز تھے۔ چند ایسی باتیں جو آپ کو ورثہ میں ملی تھیں ان میں آپ کا بہت اعلیٰ ادبی اور شعری ذوق تھا۔ تاریخ، شعر و ادب پر آپ کی گہری نظر تھی۔ ادیبوں اور شاعروں کی قدر کرتے تھے اور یہ صفت آپ کو اپنے والد محترم اسحاق بن الصباح سے ورثے میں ملی تھی۔ مورخین نے آپ کے فن بلاغت، صرف و نحو اور تقطیع اشعار کے بارے میں آپ کی مہارت کا اعتراف کیا ہے۔

نام و نسب

آپ کا نام یعقوب اور کنیت ابو یوسف ہے۔ آپ کے والد کا نام اسحٰق بن الصباح ہے۔ آپ کے نام کے ساتھ "الکندی" اس لئے لگایا جاتا ہے کہ آپ کا تعلق عرب کے مشہور قبیلے "بنوکندہ" سے تھا۔ آپ کے آباؤاجداد میں حضرت اشعث بن قیسؓ کا نام آتا ہے جو رسول کریمؐ کے صحابی تھے۔ آپ کے والد کا شمار محدثین میں ہوتا ہے۔ وہ عباسی خلیفہ مہدی اور ہارون الرشید کے زمانے میں کوفہ کے حاکم تھے۔ بنوکندہ بہت اہم اور معروف قبیلہ تھا اور اسلام کی آمد سے قبل بھی اسے بے حد افضلیت حاصل تھی۔ چنانچہ اس دور میں بھی یہ قبیلہ حضرموت، یمامہ اور بحرین پر حکمران تھا۔

آپ کی شخصیت

الکندی بہت دھیمے مزاج اور بردبار شخصیت کے حامل تھے۔ ان کے بعض مخالفین ان پر تند و تیز اعتراضات کرتے ان کے خلاف سازشیں کرتے لیکن الکندی ہمیشہ حلم و مروت کا اظہار کرتے اور تلخ ہونے کی بجائے موثر دلیلوں کے ذریعہ مخالفین کے اعتراضات اور الزامات کے جواب دیتے۔ جو لوگ ان پر تنقید کرتے آپ ان کو خوش آمدید کہتے۔ ان کے مخالفین تک ان کا احترام کرتے تھے اور ان کے بے پناہ علم کے معترف تھے۔

ایک بار بلخ کے ایک عالم نے بغداد آکر الکندی کے خلاف سخت تقاریر شروع کر دیں۔ الکندی بہت بااثر اور بااختیار تھے وہ چاہتے تو بلخی عالم کے خلاف کڑی کاروائی کر سکتے تھے لیکن انہوں نے بلخی عالم کو اپنے ہاں کھانے پر بلایا اور بہت عزت کا سلوک کیا۔ کھانے کے بعد الکندی نے مہمان کو سمجھایا کہ مذہب، سائنس اور فلسفہ میں آپس میں کوئی جھگڑا نہیں۔ قرآن کریم بھی عقل سے کام لینے اور تدبر و تفکر پر زور دیتا ہے۔ الکندی نے اس خوش اسلوبی سے بلخی عالم کو سمجھایا کہ وہ الکندی کے گرویدہ ہو گئے بلکہ فلسفہ اور سائنس کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے الکندی کے شاگرد بن گئے۔

الکندی نے عام قارئین کی ضرورت کے پیش نظر یا ان کی فرمائش پر کئی رسائل تحریر کئے۔ ان رسالوں میں وہ مشفقانہ اور ناصحانہ انداز اختیار کرتے تھے۔ گویا کسی کو خط لکھا جا رہا ہو وہ اپنے مخاطب کیلئے دعائیہ کلمات تحریر کرتے تھے اور ان کی دل دہی کی ہر ممکن کوشش کرتے تھے۔ الکندی کے رسالے "الحیله لدفع الاحزان" سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ سکینت قلب اور سکون و وقار کو پسند کرتے تھے اور ایسے کاموں سے بچتے تھے جو باعث ملال ہوں۔

تصانیف و تراجم

الکندی یونانی کتب کا عربی میں ترجمہ کرنے والوں کی نسل اول کے ہم عصر تھے۔ آپ نے بالترتیب ارسطو کی مابعدالطبیعات اور "ارسطو کی دینیات" DE CAELO کا ترجمہ کیا۔

الکندی نے مختلف علوم و فنون پر جو کتابیں لکھیں ان کی تعداد 242 بنتی ہے۔ آپ کی تصانیف میں سے بہت کم عربی زبان میں محفوظ رہ سکی ہیں۔ البتہ لاطینی زبان میں آپ کی کتب کے تراجم خاصی تعداد میں موجود ہیں۔

عمر فاروق الطباع نے اپنی کتاب "الکندی فیلسوف العرب والاسلام" میں ان 242 کتابوں کے باقاعدہ نام بھی دیئے ہیں۔ اکثر کتب اب تقریباً ناپید ہی ہیں۔ الکندی کی اہم ترین کتب جو طبع ہو چکی ہیں ان کے نام یہ ہیں۔

(i) کتاب الکندی فی الفلسفه الاولیٰ اور رساله فی النفس (ii) کتب الکندی الموسیقیه (iii) رسائل الکندی (iv) رساله الکندی فی السیوف (v) کتاب الکندی الحروف (vi) کیمیاء العطر والتصعیدات

حساب اور علم ہیئت

الکندی نے حساب ہندی پر ایک مقالہ بھی لکھا تھا۔ اس مقالے میں انہوں نے صفر اور حسابی اعداد سے بحث کی ہے۔ اس سے قبل عرب اعداد کی جگہ حروف ہی استعمال کرتے تھے۔

الکندی ہی وہ ماہر فلکیات ہیں جنہوں نے باقاعدہ رصد گاہی نظام کی ابتدا کی۔ علم ہیئت میں الکندی کی پیش رفت سے متاثر ہو کر بعض مغربی مستشرقین نے الکندی کو اپنے عہد کا بطلیموس قرار دیا۔ الکندی نے ایک ایسا رسالہ بھی ترتیب دیا جس میں انہوں نے چاند کی 28 منزلیں بیان کی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ چاند 26 دنوں میں کتنی مسافت طے کرتا ہے اور زمین پر اس کا طلوع و غروب کیوں کر ہوتا ہے۔ الکندی نے علم فلکیات پر ایک رسالہ "رساله علل القوی المنسوبه" کے نام سے مرتب کیا تھا۔ مغربی مستشرقین نے اعتراف کیا ہے کہ اس رسالے میں علم فلکیات سے متعلق بنیادی معلومات موجود ہیں۔ الکندی نے فلکیات کے موضوع پر جو کتابیں لکھی تھیں ان کی تعداد 40 سے زائد ہے۔ افسوس کہ ان میں سے اکثر کتابیں ضائع ہو چکی ہیں۔

الکندی نے اپنی تمام تر سائنسی تحریروں میں، کم و بیش کامیابی کے ساتھ قدیم سائنسی ورثے پر غور و فکر کرنے، ذخیرہ سائنس میں اضافہ کرنے اور تحقیق و تفتیش کو آگے بڑھانے کے لئے اس طریق کار سے فائدہ اٹھایا۔ ریاضیاتی رجحان کے ساتھ تجرباتی نقطہ نگاہ کی آمیزش کے نتیجے کے طور پر مظاہر کے روابط کے عددی رشتوں تک اس نے رسائی حاصل کی۔ یہی وجہ ہے کہ سائنسی فلسفیوں میں اسکے اثرات ماہرین طبیعیات کی نسبت زیادہ ظاہر ہوئے۔

علم طب

آپ کو طب سے بھی بڑا لگاؤ تھا۔ آپ نے بقراط کی طبی معلومات پر ایک کتاب تحریر کی تھی۔ آپ نے طب کے موضوع پر 20 سے زائد کتابیں لکھی تھیں۔ ان کتابوں میں آپ نے زیادہ تر معدے کی تکالیف، نقرس (گنٹھیا) بخاروں کی اقسام، زہر کی سرایت کے اسباب، بلغم سے پیدا ہونے والے امراض اور اچانک موت کی وجہ پر بحث کی ہے۔ اچانک موت کا سبب ان کے نزدیک حرکت قلب کا بند ہو جانا

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 32806 میں رانا منظور احمد ولد چوہدری محمد طفیل صاحب قوم راجپوت پیشہ فارغ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-8-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس۔/40000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 22 مرلہ واقع کالر والا مالیتی۔/198900 روپے۔ 3۔ ترکہ والدین سے زمین دو کنال 12 مرلہ واقع ڈوگری گھمناں ضلع سیالکوٹ۔/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد رانا منظور احمد ساکن قلعہ کالروالا P.O خاص ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد وصیت نمبر 28801 مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد آصف خلیل مربی سلسلہ قلعہ کالروالا ضلع سیالکوٹ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32807 میں وقاص احمد کلیم ولد کلیم احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2000-1-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد وقاص احمد کلیم A-740 سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا گواہ شد نمبر 1 میاں کلیم احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد دین انور سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32808 میں رفعت نثار بھلی زوجہ نثار احمد بھلی قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2000-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 35 تولہ مالیتی۔/150000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ۔/15000 روپے۔ 3۔ کل جائیداد مالیتی۔/165000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ رفعت نثار چک نمبر 98 شمالی P/O خاص ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 1 نثار احمد بھلی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد دین انور A-151 سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32809 میں محمد اسلم باجوہ ولد چوہدری نبی بخش صاحب قوم باجوہ پیشہ زراعت عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 33 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2000-3-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان پختہ برقبہ ایک کنال مالیتی۔/200000 روپے۔ 2۔ دو ایکڑ زمین جو کہ فروخت کر دی گئی ہے مالیتی۔/80000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین برقبہ 15 ایکڑ واقع چک نمبر 33 جنوبی ضلع سرگودھا مالیتی۔/3000000 روپے۔ دو کمرے برائے ڈیرہ بر زرعی زمین مالیتی۔/10000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/3290000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1300 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد اسلم باجوہ چک نمبر 33 جنوبی ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف باجوہ برادر موصی گواہ شد نمبر 2 سعید احمد باجوہ پسر موصی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32810 میں لقمان مشہود چٹھہ ولد محمد اشرف صاحب چٹھہ قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1999-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد لقمان مشہود چٹھہ مدرسہ چٹھہ حال N/173 ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن حلقہ فیصل ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس ناصر فیصل ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 منور احمد ناصر فیصل ٹاؤن لاہور۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 4

دعوت الی اللہ احمدیت کا ہتھیار۔

ان کے علاوہ مجلس سوال و جواب کا انعقاد بھی کیا گیا جو نہایت دلچسپ رہی۔ آخری دن محترم وسیم احمد صاحب چیمہ امیر جماعت احمدیہ کینیا نے اپنے خطاب سے نوازا جس میں نومبایعین کو نصائح فرمائیں اور جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد بیان کئے۔ آخر پر دعا کے ساتھ اس جلسہ کا اختتام ہوا۔

مورخہ 23۔ اپریل کو مجلس شوریٰ منعقد ہوئی۔ اس کا پہلا اجلاس بعد از نماز عصر شروع ہوا اور اگلے دن 24۔ اپریل کو شوریٰ کا اختتام ہوا۔ جلسہ سالانہ اور شوریٰ کی تمام کارروائی آڈیو اور ویڈیو ریکارڈ کی گئی۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے اس جلسہ میں گزشتہ سالوں کے تمام جلسوں سے حاضری زیادہ رہی جلسہ میں شامل ہونے والے تمام افراد کے لئے قارئین کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 9۔ جون 2000ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 5

تھا۔ آپ نے جذام پر بھی بحث کی ہے اور دماغ کے خلیوں کی ساخت اور اس کے ہر حصے کے مخصوص افعال کا بھی انہوں نے تذکرہ کیا ہے۔

آپ نے علم الادویہ کے موضوع پر گہرا مطالعہ کیا اور نئی نئی جڑی بوٹیاں تلاش کر کے تجربات کے ذریعہ ان کی خصوصیات اور اثرات معلوم کئے اور ان کی درجہ بندی کی۔ آپ نے اپنے زمانے میں رائج تمام دواؤں کی صحیح خوراک کا تعین بھی کیا۔ آپ علاج کیلئے محض دوا پر انحصار نہیں کرتے تھے بلکہ وہ پرہیز و احتیاط پر بھی زور دیتے تھے۔ اس نوعیت کے علاج کو "طب وقائی" کہا جاتا ہے۔ آپ نے ایک کتاب صرف "طب وقائی" کے موضوع پر لکھی۔ اس کتاب میں انہوں نے غذا کے ذریعہ علاج کا تذکرہ کرتے ہوئے وبا اور امراض کے اسباب سے بھی بحث کی ہے۔ ساتھ ہی صحت کو بحال رکھنے کی تدابیر بھی لکھ دی ہیں اور روزمرہ کے کھانوں میں ضروری اور ناگزیر تبدیلیاں کرنے کی سفارش بھی کی ہے۔

الغرض الکندی پہلے مسلمان فلسفی سمجھے جاتے ہیں جنہوں نے یونانی، فارسی، ہندی علوم میں مہارت حاصل کی۔ آپ نے اسلامی فلسفہ و حکمت اور دینی نظریات و عقائد کا علمی انداز میں دفاع کیا جس کا اندازہ آپ کی فی زمانہ موجود کتب کو پڑھ کر ہی لگایا جا سکتا ہے۔ بہرحال آپ ایک ماہر نابغۂ روزگار شخصیت کے مالک تھے۔

کتابیات

(1) سائنس اور جہان نو (ڈاکٹر محمد عبدالسلام کے لیکچرز کا مجموعہ) ناشر فرنٹیئر پوسٹ پبلیکیشنز۔ 1992ء

(2) دنیا کے عظیم سائنسدان مرتبہ رقیہ جعفری۔ سرفراز احمد۔ ناشر اردو سائنس بورڈ طبع اول 1992ء

(3) الفہرست ابن ندیم از محمد بن اسحاق ندیم ترجمہ محمد اسحاق بھٹی ادارہ ثقافت اسلامیہ طبع اول جون 1969ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم شہزاد احمد صاحب مرید کے کو مورخہ 13، 14 جون 2000ء کی شب دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام سمیر احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم سلیم احمد صاحب آف مرید کے کا پوتا اور مکرم عبدالعزیز خان صاحب شاہدرہ لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر۔ خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

گلشن احمد نرسری

○ ٹیوب روز۔ موتیا۔ گلاب کے تازہ پھول اور ہار دستیاب ہیں۔ نیز مختلف تقریبات کے لئے گلدستے۔ بوکے۔ آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔

(انچارج گلشن احمد نرسری کالج روڈ ربوہ)

محترم محمد صدیق شاکر صاحب وفات پاگئے

○ جماعت احمدیہ لاہور کے سیکرٹری وقف جدید، صدر حلقہ بھاٹی گیٹ اور ہردلعزیز شخصیت محترم محمد صدیق شاکر صاحب مورخہ یکم جولائی 2000ء کو شدید ہارٹ اٹیک سے انتقال کر گئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ پہلے کریم پارک راوی روڈ لاہور میں مکرم مغفور احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ جس کے بعد لاہور کی جماعت نے دارالذکر میں جمع ہو کر مغرب کے وقت نماز جنازہ پڑھی جو امیر صاحب ضلع لاہور مکرم چوہدری حمید نصراللہ خان صاحب نے پڑھائی جس کے بعد رات گئے جنازہ ربوہ پہنچا جہاں دارالضیافت میں رکھا گیا۔ صبح 2۔ جولائی کو فجر کی نماز کے بعد محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (دعوت الی اللہ) نے بیت مبارک میں جنازہ پڑھایا بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم مولانا اللہ بخش صادق صاحب ناظم ارشاد وقف جدید نے دعا کرائی۔ مرحوم سالہاسال سے جماعت احمدیہ لاہور کے سیکرٹری وقف جدید چلے آرہے تھے۔ کئی بار لاہور کو وقف جدید کے شعبے میں اعزازات دلوائے لمبے عرصے سے حلقہ بھاٹی گیٹ کے صدر رہتے۔ کئی سال جماعت لاہور کی طرف سے نمائندہ شوریٰ منتخب ہوتے رہے اور سب کمیٹیوں کے رکن بنتے رہے۔ صدیق شاکر صاحب اپنی خدمات دینیہ کے اعتبار سے لاہور کی جماعت کی پہچان تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کی بیوہ، چھ بچیوں اور ایک بیٹے مکرم انعام اللہ صاحب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

یوم تحریک جدید 4۔اگست 2000ء جمعۃ المبارک

○ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کہ "چندہ کے علاوہ دیگر مطالبات کے لئے سال میں کم از کم دو مرتبہ یوم تحریک جدید منانے کا اہتمام کیا جائے۔" کی تعمیل میں امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ سال رواں کا دوسرا یوم تحریک جدید مورخہ 4۔ اگست۔ 2000ء بروز جمعۃ المبارک منایا جارہا ہے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔ اس موقع پر اپنی سہولت اور حالات کے مطابق جلسے منعقد کر کے مطالبات کی اہمیت احباب پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت عملی بیان کی جائے۔ اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات الہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔

اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے۔

1۔ احباب سادہ زندگی بسر کریں۔ لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کی جائے۔

2۔ والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

3۔ نوجوان اور پنشنر احباب دین کے لئے زندگیاں وقف کریں۔

4۔ رخصت کے ایام خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

5۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

6۔ جو لوگ بیکار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کرلیں۔

7۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔

8۔ حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔

9۔ مقاصد تحریک جدید کے لئے خاص دعا کریں۔

نوٹ۔ اگر کسی وجہ سے 4۔ اگست کو یوم تحریک جدید نہ منایا جاسکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو یوم تحریک جدید منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

مربیان و معلمین کرام سے یوم تحریک جدید کو کامیاب بنانے اور اس کی رپورٹ بھجوانے کے لئے تعاون کی درخواست ہے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

اسلامی کانفرنس کی قرارداد پر بھارتی ردعمل

بھارت نے کہا ہے کہ اسلامی کانفرنس کی مسئلہ کشمیر کے بارے میں قرارداد ہمارے اندرونی معاملات میں مداخلت ہے۔ اسلامی کانفرنس کو کشمیر یا بھارت کے کسی بھی اندرونی معاملے میں مداخلت کا حق نہیں۔ قراردادیں اور اعلانات مسترد کرتے ہیں۔

ناروے کے اراکین پارلیمنٹ کا مطالبہ

ناروے کے اراکین پارلیمنٹ نے مطالبہ کیا ہے کہ بھارت کشمیریوں پر ظلم بند کردے۔ اراکین نے کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر گہری تشویش ظاہر کی۔

3 دیہات خالی فلسطینی رہا

اسرائیل نے امریکہ میں فلسطین کے ساتھ مذاکرات سے قبل تین دیہات خالی کر کے فلسطین کے حوالے کرنے اور درجنوں قیدیوں کو رہا کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اسرائیل کی جیلوں میں اس وقت 1650 فلسطینی قید ہیں۔ اسرائیلی وزیراعظم یہ اقدامات فلسطین کے ساتھ اعتماد بحال کرنے کیلئے کر رہے ہیں۔

دہشت گردی کیلئے استعمال نہ کیا جائے

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے کہا ہے کہ طالبان کے زیر انتظام افغان علاقوں کو دہشت گردی کے لئے استعمال نہ کیا جائے۔ متحارب فریق دوبارہ لڑائی شروع کرنے سے گریز کریں۔ فریقین اپنے معاملات بات چیت سے حل کیا کریں۔ افغان عوام کی حالت زار افسوسناک ہے۔ طالبان نے کہا ہے کہ روس اور تاجکستان طالبان مخالف اتحاد کی فوجی اور سیاسی مدد کر رہے ہیں۔ طالبان پر دہشت گردی کے فروغ کا الزام درست نہیں۔

فرانس میں ریفرنڈم کرایا جائے گا

اس سال ستمبر میں فرانس میں صدر کے عہدے کی مدت سات سال سے کم کر کے پانچ سال کرنے کیلئے ریفرنڈم کرایا جائے گا۔ اس کا اعلان صدر شیراک نے کیا۔ تاہم اگر 5 سال کی مدت کا فیصلہ ہوگیا تب بھی اس کا اطلاق موجودہ صدر پر نہ ہوگا ان کے عہدے کی مدت 2002ء میں ختم ہو رہی ہے۔

دہلی میں بجلی پانی کی قلت کے خلاف مظاہرے

نئی دہلی کے کے نواحی گاؤں سمیاپور میں پانی اور بجلی کی قلت کے خلاف شدید مظاہرے کئے گئے۔ مظاہرین نے روکے جانے پر پولیس پر پتھر برسا دیئے جس سے 7 اہلکار شدید زخمی ہوگئے۔

بیلسٹک میزائل ڈیفنس شیلڈ کا تجربہ

امریکہ میزائلوں سے بچاؤ کے دفاعی نظام کے تحت بیلسٹک میزائل ڈیفنس شیلڈ کا تجربہ کررہا ہے۔ اس پروگرام کی چین اور روس نے سخت مخالفت کی ہے۔ تجربے کی کامیابی کی صورت میں صدر کلنٹن اس دفاعی نظام کی باضابطہ تیاری کا فیصلہ کریں گے۔ یہ امریکہ کا مہنگا ترین فوجی پروگرام ہے امریکہ اور چین کے درمیان تخفیف اسلحہ کے متعلق 14 ماہ سے تعطل کا شکار مذاکرات دوبارہ بحال کر دیئے گئے۔ یہ مذاکرات نیٹو کی یوگوسلاویہ پر بمباری کے دوران منقطع ہوگئے تھے۔ چینی وزیراعظم نے کہا ہے کہ امریکہ میزائلوں کے دفاعی نظام کو تائیوان کی حمایت کیلئے استعمال کر سکتا ہے۔ اسے کسی صورت برداشت نہیں کریں گے۔ تحفظ ماحولیات کی عالمی تنظیمیں وینڈن برگ ائرفورس بیس میں ہونے والے اس تجربے کو روکنے کیلئے سمندری علاقے میں اپنا جہاز بھیج رہی ہیں۔ یہ تجربہ بحرالکاہل میں کیا جائے گا۔

بھارت چاند پر

اگلے چار سالوں میں بھارت چاند پر پہنچ جائے گا یہ پروگرام ابھی ابتدائی مراحل میں ہے اور اسے بھارتی حکومت کی منظوری نہیں ملی اس پر ساڑھے تین ارب روپے لاگت آنے کی توقع ہے۔

اسرائیل فلسطین سمجھوتے کے امکانات

اگرچہ اسرائیل کے وزیراعظم کہہ چکے ہیں کہ کیمپ ڈیوڈ امریکہ میں اسرائیل اور فلسطین کے درمیان ہونے والے مذاکرات میں کامیابی کے امکانات ففٹی ففٹی ہیں لیکن سیاسی مبصرین کے خیال میں امکانات پچاس فیصد سے بھی کم ہیں۔ صدر کلنٹن، یاسر عرفات اور ایہود بارک 11 جولائی کو کیمپ ڈیوڈ میں مذاکرات کریں گے۔ اس متوقع معاہدے کے بعد فلسطین نے اسرائیل سے 40۔ارب ڈالر مانگے ہیں تاکہ فلسطین کی تعمیر نو کی جاسکے۔

روسی صدر اپنے وزراء پر برس پڑے

روسی فوجیوں پر چیچن جانبازوں کے خودکش حملوں کے بعد روسی صدر پیوٹن اپنے وزیر دفاع اور وزیر داخلہ پر برس پڑے۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ اتوار کو فوجی چھاؤنی میں ہونے والے بم دھماکوں کو روکا جاسکتا تھا۔ دونوں وزراء اپنے فوجیوں کی جانوں کا تحفظ نہیں کرسکے۔ ان حملوں میں 60 سے زیادہ روسی فوجی ہلاک ہونے کا اعتراف روس کی فوج نے کیا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 8 جولائی۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 31 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 41 درجے سنٹی گریڈ
سوموار 10 جولائی۔ غروب آفتاب۔ 7-19
منگل 11۔جولائی۔ طلوع فجر۔ 3-30
منگل 11۔جولائی۔ طلوع آفتاب 5-08

سینکڑوں مسلم لیگی گرفتار کر لئے گئے

پنجاب کی حکومت نے بیگم کلثوم نواز کے کارواں تحفظ پاکستان کو روکنے کیلئے مسلم لیگیوں کی اندھادھند گرفتاریاں شروع کر دی ہیں۔ 300 سے زائد مسلم لیگیوں کی گرفتاری ہو چکی ہے۔ پولیس نے جگہ جگہ ناکے لگائے اور پکڑ دھکڑ شروع کر دی۔ کریک ڈاؤن کا فیصلہ رات گئے گورنر ہاؤس میں ہوا۔ آپریشن علی الصبح شروع کیا گیا بعض مقامات پر پولیس گھروں کے دروازے توڑ کر اندر داخل ہو گئی۔ بی بی سی نے بتایا ہے کہ وزیر داخلہ ریٹائرڈ لیفٹیننٹ جنرل معین الدین حیدر نے آپریشن کی نگرانی خود کی۔ تہمینہ دولتانہ کے گھر کا دروازہ توڑ کر آپریشن کیا گیا وہ نہ ملیں تو ان کے ملازموں کو مارپیٹ کر کے ساتھ لے گئے۔ لاہور کے علاوہ شیخوپورہ، سانگلہ ہل، راولپنڈی، گجرات، ملتان اور سیالکوٹ میں گرفتاریاں ہوئیں۔

چاہے اکیلی رہ جاؤں کارواں نکلے گا

بیگم کلثوم نواز نے کہا ہے کہ چاہے میں اکیلی رہ جاؤں کارواں ضرور روانہ ہوگا۔ حکومت عوام سے خوفزدہ ہے۔ حکومت کتنا عرصہ مجھے یا نواز شریف کو عوام سے دور رکھ سکتی ہے۔ حکومت کا ردعمل ظاہر کرتا ہے عوام ہمارے ساتھ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کارروائی بزدلانہ ہے ریلی منسوخ نہیں ہوگی۔ صوبہ سرحد میں بیگم کلثوم کے داخلے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ راولپنڈی میں دو ماہ کیلئے دفعہ 144 نافذ کر دی گئی۔ یاد رہے کہ مسلم لیگ کے بعض اہم لیڈر کارروان نکالنے کے مخالف ہیں۔ کلثوم نواز کے گجرات شہر میں داخلے پر بھی پابندی عائد کر دی گئی ہے۔

راجہ ظفرالحق کا ردعمل

مسلم لیگ کی رابطہ کمیٹی کے سربراہ راجہ ظفرالحق نے کہا ہے کہ پرامن افراد کی گرفتاریوں کا کوئی جواز نہیں تھا۔ لیگی کارکن حکومت کے خلاف کسی قسم کا احتجاج نہیں کر رہے تھے۔ بیگم کلثوم نواز نے کہا کہ پرامن ریلی سے حکمرانوں کی ٹانگیں کانپ رہی ہیں جب عوام ان کے خلاف اٹھیں گے تو پھر ان کا کیا حال ہوگا۔ ہم گاڑیاں جلانے توڑ پھوڑ کرنے یا تخریب کاری کرنے نہیں جا رہے۔

حکمران مزید غیر مقبول ہونگے

سیاسی لیڈروں نے مسلم لیگیوں کی گرفتاری پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے حکمران مزید غیر مقبول ہونگے۔ ملک کو پولیس سٹیٹ کا تاثر نہیں دینا چاہئے۔ لگتا ہے کہ حکمرانوں نے سیاسی سرگرمیوں کی اجازت نہ دینے کا ذہن بنا لیا ہے۔ تبصرہ کرنے والے سیاسی لیڈروں میں شاہ احمد نورانی، اعتزاز احسن، پروفیسر غفور نسرین جلیل شامل ہیں۔

لاہور گوجرانوالہ میں بم دھماکے 3 ہلاک

سات منٹ کے وقفے سے لاہور اور گوجرانوالہ میں دو بم دھماکے ہوئے جن سے سات افراد ہلاک اور 10 زخمی ہو گئے۔ پہلا دھماکہ لاہور کے لاری اڈہ پر گجرات جانے والی بس میں ہوا جس سے ایک شخص ہلاک اور 5 زخمی ہو گئے۔ بس کا پچھلا حصہ تباہ ہو گیا۔ بس سٹینڈ پر بھگدڑ مچ گئی۔ سات منٹ کے بعد گوجرانوالہ میں لوئیاں والا بائی پاس کے قریب موٹر سائیکل رکشا میں بم کا دھماکہ ہوا جس سے دو کمسن بہن بھائی جاں بحق اور دو خواتین سمیت 5 افراد زخمی ہو گئے۔ ماہرین نے بتایا کہ لاہور کا دھماکہ ریموٹ کنٹرول سے اور گوجرانوالہ کا دھماکہ ٹائم ڈیوائس سے کیا گیا۔

دہشت گردی کی واردات ہے

کمشنر لاہور نے بتایا ہے کہ بموں کے دھماکے دہشت گردی کی واردات ہے۔ لاہور کو سیل کر دیا گیا۔

مسئلہ کشمیر حل کرنے کا ٹائم طے کر لیا گیا تھا

سابق وزیر اعظم نواز شریف نے اٹک قلعہ میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ واجپائی کے دورہ لاہور کے دوران مسئلہ کشمیر حل کرنے کیلئے ٹائم فریم طے کر لیا گیا تھا۔ میری حکومت غصب نہ ہوتی تو مسئلہ کشمیر بہت جلد حل کر لیا جاتا۔ انہوں نے کہا کہ ملک دیوالیہ ہونے والا ہے حکومت تاجروں پر گولیاں چلا رہی ہے۔ تاجر ملکی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں ان سے دشمنوں جیسا سلوک کیا جا رہا ہے غیر ملکی سرمایہ کاروں کو حکومتی اقدامات سے منفی اشارے مل رہے ہیں۔ غریب دو وقت کی روٹی کو ترس رہے ہیں۔ پوری قوم فوجی حکومت سے بیزار ہے۔

کلثوم نواز کی اعجاز الحق سے ملاقات

بیگم کلثوم نواز اور اعجاز الحق کی ملاقات میں غلط فہمیاں دور کرنے پر اتفاق رائے کر لیا گیا۔ کلثوم نے بتایا کہ میں زین بنت جنرل ضیاء الحق کی عیادت کیلئے آئی ہوں۔ پارٹی متحد رہے گی۔

برطانیہ امریکہ نے مثبت جواب نہیں دیا

وزیر خارجہ عبدالستار نے کہا ہے کہ کرپٹ افراد کی واپسی کے بارے میں برطانیہ اور امریکہ نے مثبت جواب نہیں دیا۔ امریکہ سے تناؤ کم ہوا ہے۔ پاکستان کو دہشت گردی کی وجہ سے بڑا نقصان ہوا ہے۔

ملتان کے تاجروں پر تشدد کی تفصیلات

ملتان میں گرفتار شدہ تاجروں نے رہائی کے بعد کہا کہ پولیس نے ہم پر تشدد کے ریکارڈ توڑ ڈالے۔ ہمیں برہنہ کر کے الٹا لٹکایا گیا۔ نازک حصوں پر شربت پھینک کر چیونٹیاں چھوڑ دی گئیں۔ شدید پٹائی سے خون کی الٹیاں آنے لگیں۔ آہنی مکوں نے منہ توڑ دیا خون کی الٹیاں شروع ہو گئیں۔ مارپیٹ سے تاجر کئی بار بے ہوش ہوئے۔ ایک تاجر کے کان کا پردہ پھٹ گیا۔ کسی تاجر کی عمر کا لحاظ نہیں رکھا گیا۔

حکومت منصوبے مکمل کر کے ہی جائے گی

وزیر اطلاعات جاوید جبار نے کہا ہے کہ حکومت اپنے منصوبے مکمل کر کے ہی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت فوجی ضرور ہے مگر یہ غیر جمہوری نہیں حکومت سیاستدانوں کا احترام کرتی ہے۔

34 چھوٹے ڈیم تعمیر کرنے کا منصوبہ

پنجاب میں 18 اور آزاد کشمیر میں ۱۶ چھوٹے ڈیم تعمیر کرنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ جس سے مجموعی طور پر 1700 میگاواٹ بجلی حاصل ہوگی۔ اس وقت ملک بھر میں 25 ہائیڈل اور تھرمل پاور سٹیشنوں سے 9946 میگاواٹ بجلی حاصل کی جا رہی ہے جو 2005ء تک ملکی ضروریات کیلئے ناکافی ہو جائے گی۔ واپڈا غازی بروتھا ڈیم کی تکمیل کے فوراً بعد نئے ڈیموں کی تعمیر کا کام شروع کر دے گا۔

بینظیر بھٹو کی لندن میں ملاقاتیں

پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن بینظیر بھٹو نے لندن میں دولت مشترکہ کے سیکرٹری جنرل، افغانستان کے شمالی اتحاد کے سربراہ احمد شاہ مسعود کے بھائی ولی مسعود اور ریفتھ انٹرنیشنل کے سربراہ حجۃ الاسلام سید محمد موسوی سے ملاقات کی۔

موسم برسات کی آمد آمد ہے اپنے بچوں کو گرمی دانوں اور پھنسی پھوڑوں سے بچانے کیلئے صندل کی گولیاں شادابی استعمال کرائیں۔ قیمت -/15
تیار کردہ : ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 212434 - 211434

دانتوں کا معائنہ مفت - عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
ڈینٹسٹ : رانا مدثر احمد

آپکی اپنی ایجنسی
فرینڈز اسٹیٹ ایجنسی
زرعی و سکنی اراضی کی خرید و فروخت کیلئے
23۔بلال مارکیٹ۔ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر : ناصر الدین اینڈ کمپنی
فون دفتر 213078 رہائش 211573

ارزاں ٹکٹ و سفری انتظامات کیلئے آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی
سلک ویز ٹریول اینڈ ٹورز
گوندل پلازہ بلیو ایریا اسلام آباد فون 270987 فیکس 277738

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری، سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن : بخارا۔ اصفہان۔ شجر کار۔ ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن۔ افغانی وغیرہ
Phones:
042-6306163,
042-6368130
FAX:
042-6368134 E-mail:mobi-k@usa.net
احمد مقبول کارپٹس
12 لیگو رپارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

خوشخبری
حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطبِ حمید
نے اب سرگودھا میں بھی کام شروع کر دیا ہے
حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہر ماہ کی 17-16-15 تاریخ کو مطب میں موجود ہوں گے۔
مینیجر مطبِ حمید
49 ٹیل فیصل آباد روڈ سرگودھا۔ ☎ 214338
مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ سرگودھا